© rasailojaraid.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نظرات

امسال مجمع البحوث الاسلامیہ قاہرہ کی تیسری موتمر ۳۰ ستمبر سے ۱۱ اکتوبر تک منعقد ہوئی، حسب معمول کم وبیش چالیس مسلم اور غیر مسلم ملکوں کے نمائندوں نے شرکت کی، مقالات پڑھے گئے اُن پر مناقشے ہوئے، نرم بھی اور گرم بھی۔ نہایت شاندار اور پُرتکلف دعوتیں، قیام وطعام اور آمدورفت کے اعلیٰ انتظامات، کانفرنس کے دنوں میں ہی بعض دنوں کی سیر وتفریح اور سیاحت کے لئے تخصیص، یہ سب کچھ جس طرح پہلے ہوتا تھا، اس مرتبہ بھی ہوا۔

راقم الحروف کو شیخ الازہر کی طرف سے براہِ راست دعوت نامہ موتمر کی تاریخوں سے دو ماہ قبل ہی موصول ہوگیا تھا۔ اور چونکہ گذشتہ سال ہم نے شکایت کی تھی، اس لئے موتمر میں جن موضوعات پر گفتگو ہونی تھی، اس مرتبہ دعوت نامہ میں وہ بھی لکھ دئے گئے تھے۔ یہ موضوعات گنتی میں دس تھے، انھیں میں ایک عنوان "تحدید اوائل الشہور القمریہ" تھا۔ موضوع بالکل نیا اور بہت اہم بھی تھا۔ اسی لئے میں نے اپنے لئے اس کو ہی پسند کیا اور چودہ پندرہ صفحات کا ایک مقالہ تیار کرلیا۔ میں نے اس مقالہ میں یہ ثابت کیا ہے کہ احادیث اور فقہا کی تصریحات کی روشنی میں رویتِ ہلال مطلقاً تو ضروری ہے۔ محض فلکی حسابات پر دارومدار نہیں رکھا جاسکتا: البتہ نہ اختلاف مطالع کا اعتبار کرنا ضروری ہے اور نہ ہر جگہ رویت کا ہونا لازمی ہے۔ اگر ہم اس کو تسلیم کرلیں تو طلوع وغروب شمس کا ایک عالمی نقشہ بنا کر میں نے دکھایا ہے کہ پورے عالم میں ایک ہی دن عید اور رمضان ہوسکتے ہیں:

مقالہ محنت اور توجہ سے مرتب کیا گیا تھا۔ لیکن افسوس ہے۔ قاہرہ پہونچ کر جب مفصل پروگرام معلوم ہوا کہ موتمر کو دو سشنوں (فترت) پر تقسیم کیا گیا ہے۔ پہلے سشن کے جلسے ۳۰ ستمبر سے ۱۱ اکتوبر تک جاری رہیں گے اور

© rasailojaraid.com